1848 ـ جديد آلات كے ذريعہ تجارتی معاہدے كرنے كا حكم

سوال

جديد ايجاد كردہ آلات مثلا فيكس، ٹيلی فون، ٹيلكس، اور انٹرنيٹ وغيرہ كے ذريعہ خريدوفروخت اور كرايہ وغيرہ كے معاہدے كرنے كا حكم كيا ہے، اور جب كہ عادتا معاہدے كی مجلس تو دفاتر يا دوكان اور ماركيٹ وغيرہ ميں ہوتی تھی تو جديد آلات كے استعمال سے كس طرح ہو گی ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

شروط شرعيہ كے ساتھ اور موانع كی غير موجودگی ميں جب ايجاب و قبول ہو تو شرعی معاہدہ ہو جاتا ہے، اور خريدوفروخت كے معاہدہ ميں ايجاب وقبول كی مثال يہ ہے كہ: فروخت كرنے والا كہے كہ ميں نے فروخت كيا اور خريدار كہے ميں نے اسے قبول كيا، اور اس ترقی كو ديكھتے ہوئے جو دور حاضر ميں ايك دوسرے سے رابطہ كرنے كے وسائل ميں ہو چكی ہے اور جن وسائل كے ساتھ معاملات جاری ہيں اور مالی معاملات ميں تجارتی معاہدے بڑی تيزی كے ساتھ كيے جارہے ہيں، اور معاہدات كی متعلق جو كچھ فقہاء نے كہا ہے اسے سامنے ركھتے ہوئے كہ معاہدہ لكھ كر يا اشارہ يا پھر ايلچی بھيج كر ہوتا ہے، اور جو يہ فيصلہ شدہ ہے كہ معاہدہ كرنے والے دونوں فريق حاضرہوں اور مجلس ايك ہی ہو ـ وصيت اور وكالت وغيرہ كے علاوہ ـ اور ايجاب و قبول ميں مطابقت ہو، اور ايسا كوئی كام صادر نہ ہو جس سے معاہدہ كرنے والے دونوں فريقوں ميں كسی ايك كا معاہدہ سے اعراض پر دلالت كرے، اور ايجاب وقبول كے مابين موالاۃ بھی عرف كے مطابق ہوں، اسے ديكھتے ہوئے مندرجہ ذيل مقرر كيا گيا ہے:

اول:

جب كوئی معاہدہ دو غائب اشخاص كے مابين ہو جو ايك جگہ پر جمع نہ ہوں اورنہ ہی ايك دوسرے كو بعينہ ديكھ رہے ہوں اور نہ ہی ايك دوسرے كی بات سن رہے ہوں، اور ان دونوں كے مابين رابطہ كتابت، يا پھر خط يا ايلچی كے ذريعہ ہو، اور يہ تار اور ٹيلكس اور فيكس اور كمپيوٹر كی سكرين پر بھی منطبق ہوتا ہے، لہذا اس حالت ميں اس وقت معاہدہ پايہ تكميل تك پہنچے گا جب جب دوسری طرف سے ارسال كيا گيا ايجاب قبول كر ليا جائے.

دوم:

جب ايك ہی وقت ميں دونوں طرف سے معاہدہ پورا ہو جائے اور وہ دونوں ايك دوسرے سے دور جگہ پر ہوں، اور اس

طا اطلاق ٹیلی فون، اور وائرلیس پر بھی ہوتا ہے، تو اس معاہدہ کو کرنے والے حاضر شمار کیے جائیں گے، اور اس حالت پر وہ اصلی احکام لاگوہونگے جو فقہاء کے ہاں اس مسئلہ میں مقرر کردہ ہیں جن کا اشارہ الدیباجۃ میں کیا گیا ہے.

سوم:

جب ایجاب کے وقت ان وسائل کے ساتھ کوئی عارض پیش آجائے تو اس مدت میں ایجاب پر ہی باقی رہے گا اور اسے رجوع کرنے کا کوئی حق نہیں .

چہارم:

سابقہ قواعد و ضوابط نکاح کو شامل نہیں کیونکہ اس میں گواہوں کی شرط پائی جاتی ہے، اور قبضہ کی شرط سے بھی علیحدہ نہیں ہوا جا سکتا، اور راس المال پہلے دینے کی شرط كي بنا پر بیع سلم بھی نہیں.

پنجم:

جس چیز میں کھوٹ یا جعل سازی اور غلطی کا احتمال ہو اس میں ثبوب کے قواعد و ضوابط پر عمل کیا جائےگا.